ایگریکلچر مارکیٹنگ راؤنڈ اپ

اگست-2007

www.amis.pk

ایگریکلچر مارکیٹنگ انفارمیشن سروس

نظامت زراعت (معاشیات وتجارت) 21-ڈیوس روڈ لاہور

فون نمبر: 042-9201094, 9200754

ایگریکلچر مارکیٹنگ انفارمیشن سروس۔ایک جائزہ

پاکستان کی معشیت میں زراعت نہایت اہم کردار ادا کرتی ہے۔دیہی علاقوں میں بسنے والے 66 فیصد عوام کی زندگی کی تمام ضروریات بالواسطہ اور بلاواسطہ زراعت سے ہی پوری ہوتی ہیں۔اس کے علاوہ صنعت کے شعبہ میں قائم شدہ بہت سے کارخانوں کا دارومدار زراعت سے حاصل ہونے والے خام مال پر ہی ہے۔مختصر یہ کہ پاکستان کی ترقی کیلئے زراعت کی ترقی ایک لازمی امر ہے۔

زراعت صرف زرعی اجناس، پھل وسبزیوں کو پیدا کرنے کا ہی نام نہیں بلکہ اِن تمام اشیاء کوکھیت سے لے کر صارف تک پہنچانے کا کام بھی زراعت کا ہی حصہ ہے۔اس طرح زراعت بنیادی طور پر دوشعبہ جات پیداوار(پروڈکشن)اور مارکیٹنگ پر مشتمل ہے۔اور یہ دونوں ایک دوسرے کیلئے لازم وملزوم ہیں۔اچھی پیداوار حاصل کرنے کے لئے اچھی مارکیٹنگ نہایت ضروری ہے۔کیونکہ ایک کاشتکار اپنے کھیتوں پر کوئی بھی فصل بنیادی طور پر دومقاصد کیلئے کاشت کرتا ہے۔اول اپنے لئے خوراک حاصل کرنے کیلئے، دوسرا آمدنی کیلئے۔تاکہ فصل کے فروخت سے حاصل شدہ آمدن وہ دیگر ضروریات زندگی حاصل کرنے میں صرف کر سکے۔اسلئے اپنی فصل لے کر وہ جس وقت منڈی میں جاتا ہے۔تو اس فصل کی قیمت وہ اہم ترین عنصر ہے جو آئندہ فصل کیلئے اس کے فیصلوں پر اثر انداز ہوتی ہے اور اپنی فصل کی بہترین قیمت کاشت کار کو تب ہی حاصل ہو سکتی ہے۔جب اس نے کم از کم:

(1) کاشت کیلئے درست فصل کا انتخاب کیا ہو۔
(2) فصل کا "وقت کاشت" مناسب ترین ہو۔
(3) فصل کے پیداواری حجم کو منڈی کی ضرورت کے مطابق رکھا ہو۔
(4) فصل کو بہترین وقت پر برداشت کیا ہو اور فصل کی برداشت کیلئے بہترین وقت وہ ہے جب اس کی منڈی میں قیمت زیادہ ہو۔
(5) فصل کی ضرورت کیلئے درست منڈی کا انتخاب کیا ہو۔
(6) اپنی فصل کو صارف کی پسند،ضرورت کو مدنظر رکھتے ہوئے مطلوبہ معیار اور سائز کے مطابق پیک کیا ہو۔
(7) اور سب سے بڑھ کر کاشتکار اپنی فصل کی بہترین قیمت کیلئے سودا بازی کر سکے۔

ان تمام عوامل کو مدنظر رکھنا اور پھر ان کے مطابق آئندہ فصل کی کاشت کا فیصلہ کرنا، ایک عام کاشتکار کیلئے اسی وقت ممکن ہے جب اس کو "مارکیٹنگ" کے ہر درجہ کے بارے میں درست اور بروقت اطلاعات میسر ہوں۔ایک کاشتکار کیلئے مختلف منڈیوں سے جنس کے نرخ اور مطلوبہ معیار کے بارے میں معلوم کرنا نہایت مشکل اور گراں قدر کام ہے۔اگر کوئی کاشتکار روپیہ خرچ کر کے یہ معلومات حاصل بھی کرے تو ان معلومات کا درست اور بروقت ہونا مشکل ہوتا ہے۔ اسی لئے حکومت پنجاب نے محکمہ زرعی مارکیٹنگ کے تحت کاشتکاروں کو بالخصوص اور اس شعبہ سے متعلق دیگر تمام لوگوں کو مارکیٹنگ انفارمیشن مہیا کرنے کیلئے ایک پراجیکٹ "ایگریکلچر مارکیٹنگ انفارمیشن سروس" کے نام سے شروع کیا ہے تاکہ کاشت کاروں اور زراعت سے منسلک دیگر تمام لوگوں کو منڈی کے تازہ ترین نرخ درست اور بروقت دستیاب ہوں۔جس کے تحت مندرجہ ذیل خدمات پیش کی جارہی ہیں۔

ویب سائٹ کا قیام (http://www.amis.pk)

صوبہ پنجاب میں 134 مارکیٹ کمیٹیوں کے زیر اہتمام تقریباً 149 غلہ منڈیاں اور 95 کے قریب سبزی و پھل منڈیاں کام کر رہی ہیں۔پراجیکٹ کے گذشتہ ایک سال (جولائی 2006 تا جون 2007) کے دوران 60 مارکیٹ کمیٹیوں کو ویب سائٹ سے منسلک کر دیا گیا ہے۔اور ان منڈیوں سے زرعی اجناس، پھل اور سبزیات کے تازہ ترین نرخ روزانہ اس ویب سائٹ پر دیکھے جاسکتے ہیں۔تازہ ترین نرخ کے علاوہ ویب سائٹ پر AMIS کے تحت شائع ہونے والی مختلف فصلوں کے بارے میں مفصل رپورٹیں بھی دستیاب ہیں۔ہر مہینے شائع ہونے والا "راؤنڈ اپ" بھی اس ویب سائٹ پر پڑھا جاسکتا ہے۔

ایگریکلچر مارکیٹنگ انفارمیشن سروس

پھلوں وسبزیوں کی بعد از برداشت سنبھال کے بارے میں ضروری اقدامات کی تفصیل بھی ویب سائٹ پر دی جارہی ہے تاکہ کاشتکار حضرات اپنی اجناس کی بہتر سنبھال سے نقصانات میں کمی کر کے اپنے منافع میں اضافہ کرسکیں اور صارف کو بھی تمام اشیا مناسب قیمت پر دستیاب ہوں۔ زرعی اشیاء میں پراسیسنگ اور ویلیو ایڈیشن کو فروغ دینے اور نئے سرمایہ کاروں کی ترغیب کے لئے مختلف اجناس کی پراسیسنگ کے تمام مراحل کے بارے میں تفصیل بھی اس ویب سائٹ پر موجود ہے۔

موسم اوراس میں اُتار چڑھاؤ کھیت میں کام کرنے والے کسان کیلئے نہایت اہم ہوتا ہے۔ آندھی، بارش یا ژالہ باری کا امکان، درجہ حرارت میں اضافہ وہ تمام عوامل ہیں جو زراعت کو متاثر کرتے ہیں۔ اس لیے موسم کے بارے میں تازہ ترین اطلاعات بھی اس ویب سائٹ پر دی گئی ہیں۔

الیکٹرونک ریٹ بورڈ کی تنصیب

منڈیوں سے حاصل کردہ تازہ ترین نرخ زیادہ سے زیادہ لوگوں تک پہنچانے کیلئے صوبہ پنجاب کی 34 بڑی منڈیوں میں الیکٹرونک ریٹ بورڈ نصب کرنے کا منصوبہ ہے اور گذشتہ سال کے دوران 22 جگہوں پر یہ بورڈ نصب کر دیئے گئے ہیں جن پر ساٹھ زرعی اجناس، پھل وسبزیات کے آٹھ بڑی منڈیوں سے اکٹھے کئے گئے تازہ ترین بھاؤ سارا دن دکھائے جاتے ہیں۔ تاکہ منڈی میں آنے والے کسان کو اپنی فصل کی بہتر قیمت حاصل کرنے کیلئے پنجاب کی مختلف منڈیوں کے تازہ ترین نرخ بروقت اور بلا معاوضہ دستیاب ہوں۔ ان بورڈز کیلئے نرخ پراجیکٹ کی ویب سائٹ سے مہیا کئے جاتے ہیں۔ اس کے علاوہ ان بورڈز پر مختلف اشیاء کی مارکیٹنگ فیس اور منڈی میں کام کرنے والے آڑھتی کے کمیشن اور دیگر لوگوں کی اجرت کے بارے میں بھی آگاہ کیا جاتا ہے تاکہ کاشتکار کسی بھی قسم کے استحصال سے بچ سکے۔

ای میل سروس

تمام Stakeholders کی سہولت کیلئے ای میل amispb@yahoo.com سروس کا اجراء کیا گیا ہے تاکہ انہیں زرعی مارکیٹنگ سے متعلق جو بھی معلومات درکار ہوں وہ ای میل کے ذریعے حاصل کرسکیں اوراس کے علاوہ اپنے مسائل اور تجاویز سے بھی آگاہ کرسکیں۔

ٹال فری نمبر

زرعی شعبہ سے متعلق تمام افراد اپنی شکایت کے فوری ازالہ اوراپنی فصل کی مارکیٹنگ اور منڈیوں کے تازہ نرخ کے بارے میں معلومات حاصل کرنے کیلئے ٹال فری نمبر 0800-51111 پر صبح 9:00 تا 2:00 بجے تک رابطہ کرسکتے ہیں۔ اس کے علاوہ وہ زرعی مارکیٹنگ کی بہتری کیلئے اپنی تجاویز سے بھی آگاہ کرسکتے ہیں۔

معلوماتی پمفلٹ

مختلف فصلوں کے بارے میں منڈی میں طلب ورسد اور قیمتوں میں اتار چڑھاؤ کو مدِ نظر رکھتے ہوئے بہتر پیداوار اور اچھی مارکیٹنگ کے لئے سفارشات دینے کیلئے مختلف معلوماتی پمفلٹ کی اشاعت کی گئی۔ اوراب تک مندرجہ ذیل پمفلٹ لاکھوں کی تعداد میں شائع کر کے تقسیم کئے جاچکے ہیں۔

- زرعی مارکیٹنگ انفارمیشن سروس
- پیاز کی قیمتوں میں اضافہ کے اسباب
- سبز مرچ کی قیمتوں میں عوقتی اضافہ
- ترشاوہ پھلوں کی قیمت میں عارضی اضافہ
- صاف کپاس بہتر قیمت
- دھان کی بہتر سنبھال۔ کسان خوشحال

- مارکیٹ فیس
- منڈی کے کارکنان کا کمیشن اور معاوضہ
- آلو کے صارفین کے لئے اہم پیغام
- رمضان المبارک اور مہنگائی

تربیت کا اہتمام

مارکیٹنگ انفارمیشن کی بنیاد منڈی سے موصول ہونے والی زرعی اشیاء کی قیمتوں اور طلب ورسد کے بارے میں ان اطلاعات پر ہوتی ہے۔ جو وہاں پر موجود عملہ اکٹھا کرتا ہے۔ اس لئے ضرورت اس امر کی ہے کہ "قیمت" کے بارے میں معلومات اکٹھی کرنے والے شخص کو تمام باریکیوں سے آگاہی ہو۔ اور وہ درست شے کی، درست مقدار کی اور درست قیمت ارسال کرے۔

اس سلسلے میں ایک پروفارمہ بنا کر ہر منڈی میں بھیجا گیا ہے اور گاہے بگاہے دوبارہ ارسال کیا جاتا ہے۔ جس میں ہر جنس کی قیمت اکٹھی کرنے کیلئے کم از کم پانچ وینڈرز کی تعداد متعین کی گئی ہے۔ تاکہ منڈی سے صحیح قیمت ہر جگہ پہنچ سکے۔ اس کے علاوہ قیمت ایک اوسط معیار (Fair Average Quality) جنس کی لی جانی چاہیئے۔ ایک ہی پھل و سبزی کے مختلف معیار یا اقسام موجود ہو سکتی ہیں۔ انہیں الگ الگ رپورٹ کرنا چاہیے۔ اس لئے مارکیٹ کمیٹی میں قیمت اکٹھا کرنے اور پھر اسے آگے ارسال کرنے پر جو عملہ تعینات ہے۔ ان سب کی تربیت نہایت لازم ہے۔ اب تک بہت سے ملازمین کی اس سلسلہ میں تربیت کا اہتمام کیا جا چکا ہے۔ اس کے علاوہ انہیں درپیش کسی بھی قسم کے مسئلہ کو حل کرنے کیلئے وقتاً فوقتاً بھی انہیں تربیت دی جاتی ہے تاکہ کسانوں، صارفین، پلاننگ سے منسلک تمام ماہرین کو درست اطاعات میسر ہوں۔ اب تک 60 مارکیٹ کمیٹیاں ویب سائٹ سے منسلک کر دی گئی ہیں اور وہ اپنی منڈیوں سے تازہ نرخ روزانہ ویب سائٹ پر درج کرتی ہیں۔ ان مارکیٹ کمیٹیوں کے عملہ کو درست قیمت اکٹھا کرنے اور پھر اسے ویب سائٹ پر درج کرنے کیلئے مختلف گروہوں کی شکل میں ان کی تربیت کا اہتمام کیا جا تا رہا ہے۔

AMIS کی طرف سے مختلف معلوماتی پمفلٹ، ہیڈکوارٹر سے شائع کروا کے تقسیم کیے جاتے ہیں۔ اس کے علاوہ ہر ضلعی دفتر میں ایک ایک "کاپی پرنٹر" بھی مہیا گیا ہے تاکہ کوئی بھی معلوماتی پمفلٹ یا بروشر مزید ہزاروں کی تعداد میں چھاپ کر کسانوں میں تقسیم کیا جا سکے۔ اس سلسلے میں ضلعی دفتر میں موجود معاشیات وتجارت کے عملہ کو اِس مشین کو چلانے کی مکمل تربیت دی گئی ہے۔ تاکہ وہ خود بھی کوئی معلومات جو ضلعی سطح پر کسی فصل کے لحاظ سے اہم ہوں، شائع کرکے عوام میں تقسیم کر سکیں۔

معلوماتی کتابچوں کی اشاعت

کسانوں، آڑھتی حضرات، پراسیسرز، صارفین اور پلاننگ سے منسلک افراد کی آگاہی کیلئے اہم فصلات پر معلوماتی کتابچوں کی اشاعت کی جارہی ہے۔ جس میں اِن کی پیداوار، زیرکاشت رقبہ، برداشت اور منڈی میں دستیابی کے مہینوں، مارکیٹنگ اور اس میں کاشتکار کو درپیش مسائل کا حل، قیمتوں کا اتار چڑھاؤ اور بین الاقوامی صورتحال کے بارے میں مفصل معلومات مہیا کی جاتی ہیں۔ ہر کتابچے کو ہزاروں کی تعداد میں شائع کیا جاتا ہے اور پھر ضلعی دفاتر، مارکیٹ کمیٹیوں، کسانوں کی مختلف تنظیموں کے ذریعہ سے ان کو زراعت سے متعلق مختلف طبقہ فکر کے لوگوں تک پہنچایا جاتا ہے۔ آغاز میں کتابچوں کو انگریزی میں شائع کیا جاتا تھا لیکن اب نئے لائحہ عمل کے تحت انہیں اردو زبان میں شائع کیا جا رہا ہے۔ تاکہ یہ معلومات زیادہ سے زیادہ لوگوں تک آسان اور قابلِ فہم انداز میں پہنچ سکیں۔ گذشتہ سال میں مندرجہ ذیل معلومات کتابچے شائع کیے جا چکے ہیں۔

- گندم کی پیداوار، مارکیٹنگ اور برآمد
- کپاس کی پیداوار، مارکیٹنگ اور برآمد
- پنجاب میں زرعی مارکیٹنگ کا نظام
- چاول کی پیداوار، مارکیٹنگ اور برآمد

- ترشاوہ پھلوں کی پیداوار، مارکیٹنگ اور برآمد
- آلو کی مارکیٹنگ، مسائل اور امکانات
- پیاز کی مارکیٹنگ، مسائل اور امکانات
- ٹماٹر کی مارکیٹنگ، مسائل اور امکانات
- مرچ کی مارکیٹنگ، مسائل اور امکانات
- لہسن کی مارکیٹنگ، مسائل اور امکانات
- مکئی کی پیدوار مارکیٹنگ اور برآمد
- آم کی پیدوار اور تجارت
- چنے کی پیدوار اور مارکیٹنگ

ان تمام کتابچوں میں سے آخری تین اردو میں جبکہ باقی انگریزی میں ہیں۔

سیمنارز اور ورکشاپس

زرعی مارکیٹنگ اِنفارمیشن سروس کے زیرِ انتظام مختلف موضوعات پر سیمنارز اور ورکشاپ کا انعقاد کیا جاتا ہے۔ اِس سلسلہ میں زراعت اور منڈی سے تعلق رکھنے والے مختلف طبقۂ فکر کے لوگوں کو مدعو کیا جاتا ہے تاکہ وہ اپنے مسائل سے آگاہ کریں اور ان کے حل کیلئے سفارشات دی جاتی ہیں۔ شرکاء کی بہتر تجاویز کا خیر مقدم کیا جاتا ہے تاکہ زرعی مارکیٹنگ کے شعبہ میں بہتری لائی جا سکے۔

ماہانہ راونڈاپ کا اجراء

پنجاب کی آٹھ بڑی منڈیوں سے 16 ضروری زرعی اشیاء کے نرخ روزانہ فیکس پر بھی موصول کیے جاتے ہیں اور پھر انکے ماہانہ اوسط نرخ اور گذشتہ ماہ سے قیمتوں کا موازنہ کر کے انہیں ہر ماہ راونڈاپ میں شائع کیا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ امسال اور گذشتہ سال کی قیمتوں کے اتار چڑھاؤ کو بھی دکھایا جاتا ہے۔ تاکہ کاشتکاروں اور دیگر متعلقین کو درست حالات معلوم ہوں اور کسی بھی فصل کے طلب و رسد میں کمی بیشی ہونے سے پیدا ہونے والے مسائل کا درست ادراک ہو سکے۔ ہر ماہ راؤنڈاپ 2000 کی تعداد میں شائع کیا جاتا ہے اور پھر اسے صوبائی اسمبلی کے ممبران، وزراء و مشیرانِ کرام، صوبہ پنجاب کے مختلف محکمہ جات کے سربراہاں اور سیکرٹری حضرات اور اسکے علاوہ کسانوں کی مختلف تنظیموں کو پابندی سے بھیجا جاتا ہے تاکہ انہیں منڈی میں آنے والی اجناس کے بارے میں بہتر اور درست آگاہی مل سکے۔

موبی لنک سروس کا آغاز

صوبہ پنجاب کی تمام منڈیوں میں آنے والی زرعی اشیاء کے تازہ ترین نرخ زیادہ سے زیادہ لوگوں تک اور بروقت پہنچانے کیلئے موبی لنک سروس کا بھی آغاز کر دیا گیا ہے اور کوئی بھی شخص موبی لنک موبائل سروس پر 700 نمبر ڈائل کر کے تازہ ترین نرخ روزانہ حاصل کر سکتا ہے۔

پرائس بلیٹن کی اشاعت

صوبہ پنجاب کی آٹھ بڑی منڈیوں سے ساٹھ سے زائد زرعی اجناس کے فیکس سے وصول شدہ تھوک نرخ اکٹھا کر کے روزانہ شائع کیے جاتے ہیں اور انھیں زراعت سے متعلق تمام اہم محکمہ جات کے سربراہان کو ارسال کیا جاتا ہے۔ اور پرچون نرخ اکٹھا کر کے تمام اضلاع کی انتظامیہ کو باقاعدگی سے ارسال کیا جاتا ہے۔

گندم

گندم ہماری زرعی اجناس میں نہایت اہم ہے۔ پاکستانی عوام کی بنیادی خوراک ہونے کی وجہ سے ملک کے ہر علاقے میں کاشت کی جاتی ہے۔ اس اہمیت کی بناء پر عوام کی سالانہ ضرورت کو علاوہ ایک مخصوص مقدار مشکل حالات سے نبرد آزما ہونے کیلئے ذخیرہ بھی کی جاتی ہے۔ اس سال گندم کی پیداوار گذشتہ سال کے مقابلہ میں 10.5 فیصد زائد حاصل ہوئی۔ اپریل میں نئی فصل کے آتے ہی گندم کی قیمت منڈی میں کم ہوجاتی ہے جو وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ بڑھنا شروع ہوجاتی ہے۔ درج ذیل گراف میں اِمسال اور گذشتہ سال میں گندم کی قیمتوں کا موازنہ دکھایا گیا ہے۔

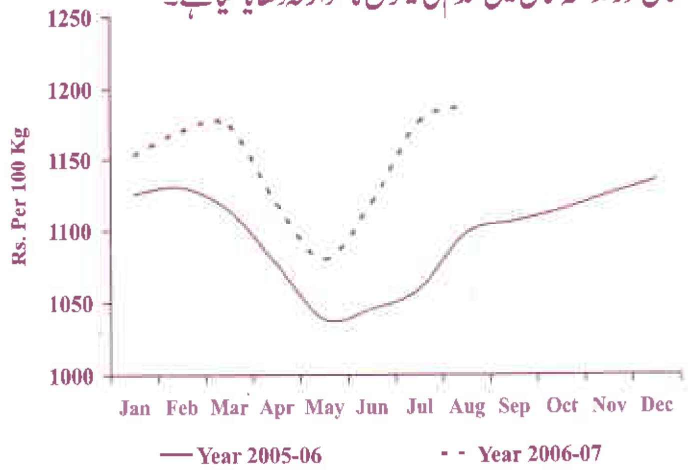

پنجاب کی بڑی منڈیوں میں اگست کے مہینہ میں گندم کی اوسط قیمت 1188 روپے فی کوئنٹل رہی۔ جو کہ گذشتہ ماہ کی 1167 روپے فی کوئنٹل قیمت سے 1.79 فیصد زیادہ ہے۔ جبکہ گذشتہ سال ماہ اگست کی قیمتوں کی نسبت 8.84 فیصد اضافہ دیکھنے میں آیا۔ گندم کی بڑی مقدار برآمد ہونے کی بناء پر مقامی منڈیوں میں رسد طلب کے مقابلہ میں کم ہوگئی اور قیمت بڑھنا شروع ہوگئی گندم اور اسکی تیار کردہ مصنوعات کی قیمت کو اعتدال پر رکھنے کیلئے حکومت نے انکی برآمد پر پابندی عائد کردی ہے۔ گندم کی قلت ہونے کی وجہ سے آئندہ ماہ گندم کی قیمتیں زیادہ رہنے کی توقع ہے۔ درج ذیل گوشوارے میں گندم کی ماہ اگست، گذشتہ ماہ اور گذشتہ سال اگست کی قیمتیں دی گئی ہیں۔

قیمت فی کوئنٹل

منڈی	اگست (2007) کی قیمتیں	جولائی (2007) کی قیمتیں	اگست (2006) کی قیمتیں	جولائی (2007) کی قیمتیں	اگست (2006) کی قیمتیں
لاہور	1215	1200	1112	1.25	9.26
فیصل آباد	1210	1185	1108	2.11	9.21
سرگودھا	1197	1178	1097	1.61	9.12
ملتان	1173	1182	1092	-0.76	7.42
گوجرانوالہ	1142	1135	1079	0.62	5.84
اوکاڑہ	1165	1142	1062	2.01	9.72
راولپنڈی	1238	1200	1123	3.17	10.26
رحیم یارخان	1165	1116	1060	4.39	9.86
اوسط	1188	1167	1092	1.79	8.84

مکئی

مکئی پاکستانی معیشت میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔انسانی اور حیوانی خوراک کا اہم جزو ہونے کے باعث یہ ملک کے تمام صوبوں میں کاشت کی جاتی ہے۔لیکن مکئی کی پیداوار کا مجموعی طور پر 99 فیصد صوبہ پنجاب اور سرحد سے حاصل ہوتا ہے۔صوبہ پنجاب کا ملکی پیداوار میں حصہ 74 فیصد ہے۔جو چند سال پہلے 55 فیصد تھا۔پنجاب کے پیداواری حصے میں اضافہ منڈی میں اس کی بڑھتی ہوئی طلب کو ظاہر کرتا ہے۔جس کو ترقی دادہ ہائبرڈ اقسام سے پورا کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔درج ذیل گراف میں امسال اور گذشتہ سال کی قیمتوں کے مابین فرق دکھایا گیا ہے۔

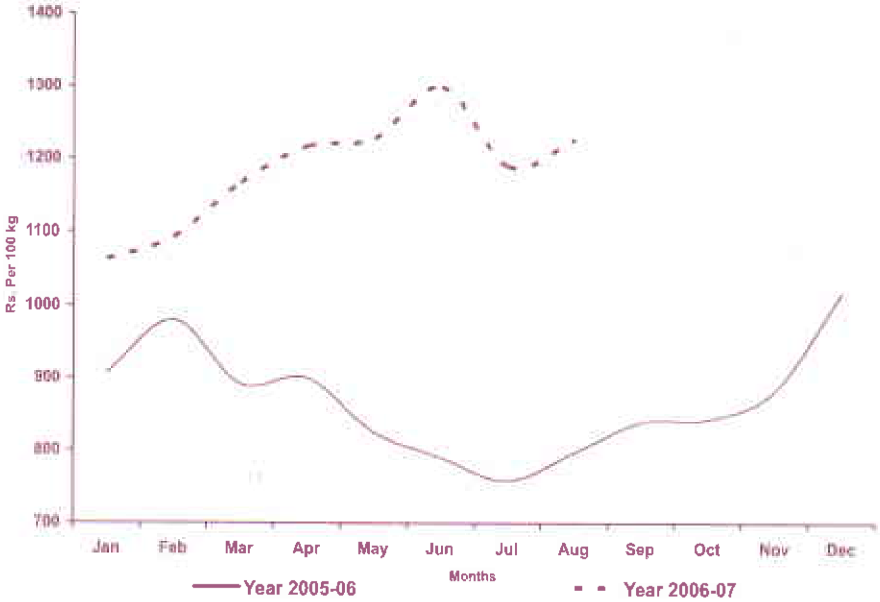

پنجاب کی بڑی منڈیوں میں اگست کے مہینہ میں مکئی کی اوسط قیمت 1227 روپے فی کوئنٹل رہی۔جو کہ گذشتہ ماہ کی 1190 روپے فی کوئنٹل قیمت سے 3.11 فیصد زیادہ ہے۔جبکہ گذشتہ سال ماہ اگست کی قیمتوں کی نسبت 55.63 فیصد اضافہ دیکھنے میں آیا۔

قیمت فی کوئنٹل

منڈی	اگست (2007) کی قیمتیں	جولائی (2007) کی قیمتیں	اگست (2006) کی قیمتیں	جولائی (2007) کی قیمتیں	اگست (2006) کی قیمتیں
لاہور	1198	1188	850	0.84	40.94
فیصل آباد	1436	1310	737	9.62	94.84
سرگودھا	1370	1313	793	4.34	72.76
ملتان	1302	1209	895	7.69	45.47
گوجرانوالہ	1008	1035	810	-2.61	24.44
اوکاڑہ	996	1029	698	-3.21	42.69
راولپنڈی	1298	1233	737	5.27	76.22
رحیم یار خان	1210	1205	789	0.41	53.36
اوسط	1227	1190	789	3.11	55.63

چاول سپر باسمتی

پاکستان میں گندم کے بعد چاول سب سے زیادہ خوراک کا حصہ بنتا ہے اور کم وبیش ہر غریب امیر کے دستر خوان پر پایا جاتا ہے۔ جبکہ عالمی سطح پر چاول بطور بنیادی خوراک سب سے زیادہ کھایا جاتا ہے۔ پاکستان میں باسمتی چاول کی کل پیداوار کا زیادہ تر حصہ صوبہ پنجاب سے حاصل کیا جاتا ہے۔ کیونکہ اس کے کچھ اضلاع کی آب وہوا اور زمین باسمتی چاول میں مخصوص خوشبو کی پیداوار کیلئے نہایت موزوں تصور کی جاتی ہے اور اسی مخصوص خوشبو اور منفرد ذائقہ کی بناء پر پاکستانی باسمتی چاول بین الاقوامی منڈی میں ایک خاص پہچان رکھتا ہے۔ اس کی برآمد سے سالانہ لاکھوں روپے کا زرمبادلہ حاصل کیا جاتا ہے۔ درج ذیل گراف میں رواں اور گذشتہ سال کے دوران باسمتی چاول کی قیمتوں کا موازنہ دیا گیا ہے

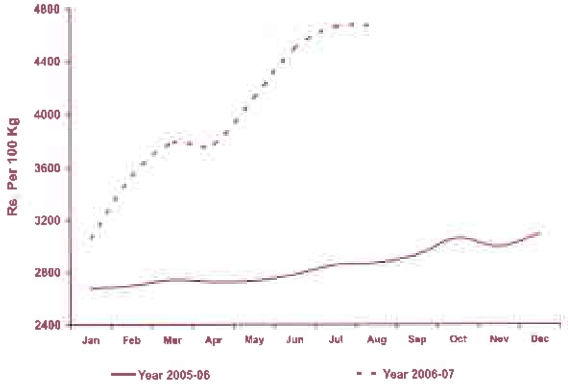

پنجاب کی بڑی منڈیوں میں اگست کے مہینہ میں گذشتہ ماہ کی نسبت سپر باسمتی کی قیمتوں میں معمولی اضافہ دیکھنے میں آیا جبکہ جولائی کے مہینے میں اوسط قیمت 4628 روپے فی کوئنٹل تھی جو ماہ اگست میں بڑھ کر 4666 روپے فی کوئنٹل ہوگئی۔ گذشتہ سال اگست کی قیمتوں سے یہ تقریباً 58.76 فیصد زیادہ ہیں۔ کیونکہ اس سال باسمتی چاول کی پیداوار گذشتہ سال کے مقابلہ میں کم ہے اور برداشت کے بعد جب فصل منڈی اور چھڑائی کے کارخانوں میں موجود تھی، بارشوں نے بھی اسے کافی متاثر کیا۔ کافی مقدار برآمد بھی کی گئی۔ ان تمام عوامل کے باعث مقامی منڈی میں باسمتی چاول کی رسد کم رہی۔ طلب کے مقابلہ میں رسد کم ہونے کے باعث قیمتیں بڑھ گئیں اور نئی فصل کے آنے تک یہ اضافہ برقرار رہنے کا امکان ہے۔ درج ذیل گوشوارہ میں سپر باسمتی کی قیمتوں کا موازنہ دیا گیا ہے۔

قیمت فی کوئنٹل

منڈی	اگست (2007) کی قیمتیں	جولائی (2007) کی قیمتیں	اگست (2006) کی قیمتیں	جولائی (2007) کی قیمتیں	اگست (2006) کی قیمتیں
لاہور	4625	4529	3050	2.12	51.64
فیصل آباد	4446	4471	2862	-0.56	55.35
سرگودھا	4188	4375	2690	-4.27	55.69
ملتان	4392	4454	2900	-1.39	51.45
گوجرانوالہ	4208	4400	2825	-4.36	48.96
اوکاڑہ	5000	4900	2845	2.04	75.75
راولپنڈی	5342	5392	3142	-0.93	70.04
رحیم یار خان	5125	4500	3198	13.89	60.26
اوسط	4666	4628	2939	0.82	58.76

چاول اری

چاول اری ملکی برآمدات میں اہم شمار ہوتا ہے اور اسکی سالانہ اوسط پیداوار تقریباً 1.9 ملین ٹن ہے۔ اسکی فی ایکڑ پیداوار باسمتی چاول سے زیادہ ہوتی ہے۔ لیکن باسمتی چاول کے مقابلہ میں نسبتاً کم قیمت ہونے کی بناء پر پنجاب میں بہت کم اور زیادہ تر صوبہ سندھ میں کاشت کیا جاتا ہے۔ جب کہ صوبہ پنجاب اور بلوچستان بالترتیب پیداواری لحاظ سے دوسرے اور تیسرے درجہ پر ہیں۔ امسال اس کی مجموعی پیداوار گذشتہ سال کی نسبت تقریباً 90,000 ٹن کم رہی اور مزید برآں بڑی مقدار میں اری چاول برآمد کیا گیا۔ ان دونوں عوامل کے پیش نظر مقامی منڈیوں میں اری کی رسد کم ہونے کے باعث قیمتیں گذشتہ سال کے مقابلہ میں زیادہ ہیں۔ درج ذیل گراف میں چاول اری کی اس سال اور گذشتہ سال کی قیمتوں کا موازنہ ظاہر کیا گیا ہے۔

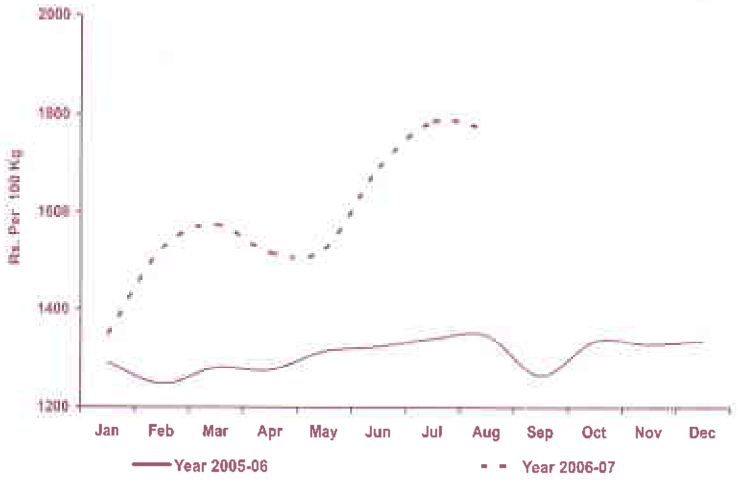

اس ماہ صوبہ پنجاب کی تمام بڑی منڈیوں میں اری چاول کی قیمت میں معمولی اوسط کمی دیکھنے میں آئی۔ اوسط قیمت 1787 روپے فی کوئنٹل سے بڑھ کر 1773 روپے فی کوئنٹل ہوگئی۔ اور شرح اضافہ صرف 0.78 فیصد رہا جبکہ گذشتہ سال اگست کے مقابلہ میں شرح اضافہ 29.75 فیصد ہے جس کی وجہ گذشتہ سال کے مقابلہ میں پیداوار میں کمی ہے۔ درج ذیل گوشوارہ میں چاول اری کی اگست کی قیمتوں کا گذشتہ ماہ اور گذشتہ سال اگست کی قیمتوں سے موازنہ دیا گیا ہے۔

قیمت فی کوئنٹل

منڈی	اگست (2007) کی قیمتیں	جولائی (2007) کی قیمتیں	اگست (2006) کی قیمتیں	جولائی (2007) کی قیمتیں	اگست (2006) کی قیمتیں
لاہور	1850	1855	1344	-0.27	37.65
فیصل آباد	1726	1717	1292	0.52	33.59
سرگودھا	1755	1756	1360	-0.06	29.04
ملتان	1779	1744	1469	2.01	21.10
گوجرانوالہ	1750	1785	1272	-1.96	37.58
اوکاڑہ	1770	1710	1486	3.51	19.13
راولپنڈی	1925	1978	1388	-2.68	38.66
رحیم یار خان	1629	1750	1321	-6.91	23.33
اوسط	1773	1787	1367	-0.78	29.75